سوال

جب نماز میں ہوا خارج ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب آدمی نماز ادا کر رہا ہو۔اور دوران نماز ہوا خارج ہوجائے تو کیا وہ اسی وقت صف سے باہر نکل جائے یا جماعت کے ختم ہونے کا انتظار کرے اور پھر اسے دوہرائے خواہ آخری تشہد میں ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے کہ:

اذا احدث احدکم فی الصلاۃ فلیمسک بانفہ ولینصرف (سنن ابی داؤد)

''جب تم میں سے کسی کا نماز میں وضوء ٹوٹ جائے تو وہ اپنی ناک کو پکڑ لے اور صف سے باہر چلا جائے۔''

لہذا بے وضوء ہونے والے شخص کو چاہیے کہ وہ صف س باہر نکل جائے تاکہ نیا وضوء کر سکے۔ہاںالبتہ اگر وہ پہلی صف میں ہو اور صفوں کے درمیان میں سے نکلنا مشکل ہو تو وہ نماز کے اختتام تک اپنی جگہ پر رہے اور پھر اختتام نماز کے بعد دوہرائے اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ وضوء نماز کے ابتدا میں ٹوٹے یا اختتام پر آخری تشہد میں ٹوٹے دونوں حالتوں میں حکم ایک ہی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص392